سوال

(100)امامت کے لیے پگڑی کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امامت صغریٰ بلا عمامہ جائز ہے یا مکروہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کپڑے کے اعتبار سے امام ومقتدی میں کوئی فرق حدیث سے ثابت نہیں۔ پس بدون عمامہ کے امامت جائز غیر مکروہ ہے۔ صحیح بخاری مع فتح الباری (ص:236) میں ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک کپڑے میں نماز پڑھنے کا مسئلہ پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا ہر شخص کے پاس دو کپڑے ہوتے ہیں؟ [1]

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مطلب یہ ہے کہ نماز کے واسطے متعدد کپڑے ہونا ضروری نہیں، ایک کپڑا کافی ہے) پس اس سے معلوم ہوا کہ ایک کپڑے میں نماز درست ہے عمامہ درست نہیں۔ دوسری روایت کتاب مذکور(ص:233) میں ہے کہ حضرت جابر صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک لنگی باندھ کر نماز پڑھتے تھے اور دوسرے کپڑے رکھے ہوئے تھے۔ ایک شخص نے پوچھا کہ آپ ایک ہی کپڑے میں نماز پڑھتے ہیں تو حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا کہ تمہارے جیسے احمق کو دکھانے کو میں نے کیا۔ بھلا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں لوگوں میں کوئی ایسا تھا کہ جس کے پاس دو کپڑے ہوتے؟ [2]

ھوالموفق :۔ امامت بغیر عمامہ بلا کراہت جائز ہے۔ کسی آیت یا حدیث سے ثابت نہیں ہوتا۔ کہ امامت بغیر عمامہ مکروہ ہے۔ محمد عبدالرحمان مبارکپوری۔

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (358)

[2]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث (345) صحیح مسلم رقم الحدیث (8/5)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاۃ، صفحہ:228

محدث فتویٰ